عالم کورس اردو

تحریر: صاحبزادہ محمد ضیاء الحق قادری رضوی

مسلمانانِ برصغیر کا شاندار نظامِ تعلیم:

☆ انگریز کی برصغیر میں آمد سے پہلے ہمارے دینی مدارس ہی حصولِ تعلیم کا واحد ذریعہ تھے۔ان کے فضلاء ہر شعبۂ زندگی میں کامیابی کے ساتھ اپنی خدمات سرانجام دیتے تھے۔وہ نہ صرف علومِ عقلیہ ونقلیہ میں پختگی حاصل کرتے تھے بلکہ تقویٰ و طہارت کی عملی تربیت بھی پاتے تھے۔انگریز نے اپنے سکول اور کالج بنا کر سرکاری ملازمتوں کے دروازے مدارس کے فضلاء کے لیے بند کر دیئے۔ **نتیجتاً** تعلیمی نظام میں ایسا بگاڑ پیدا ہوا جو آج تک درست نہ کیا جا سکا۔

پاکستان کا نظامِ تعلیم:

☆ قیامِ پاکستان کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ حکومت اس جانب توجہ دیتی اور اپنے اسلامی نظامِ تعلیم کو بحال کرتی مگر یہ دنیا کا پہلا انقلاب تھا جس میں انقلاب کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے والے منظر سے ہٹ گئے یا ہٹا دئے گئے اور انقلاب کے تمام تر دشمن ایک نئے ڈھنگ سے قوم پر مسلط ہو گئے۔

منزل انہیں ملی جو شریکِ سفر نہ تھے

چہرے بدل گئے مگر نظام وہی رہا۔گورے انگریز چلے گئے،ان کی جگہ انہی کے کتے نہلانے والے کالے انگریزوں یا ان کی اولادوں نے سنبھال لی۔مجاہدِ ملت مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے قیامِ پاکستان کے بعد قائم ہونے والی پہلی پنجاب اسمبلی میں نظامِ تعلیم کی اصلاح کے لیے بھرپور آواز اٹھائی مگر کسی نے کان نہ دھرے۔اہم بات یہ ہے کہ اس اسمبلی میں تمام کے تمام ممبران مسلم لیگی تھے،کوئی اپوزیشن موجود نہ تھی۔مسلم لیگ کو اپنے وعدوں کی پاسداری کی ترغیب دینے کے جرم میں آپ کی آدھی سے زیادہ عمر جیلوں اور کچہریوں میں گزر گئی۔اب حال یہ ہے کہ سکولوں،کالجوں اور یونیورسٹیوں کے پڑھے ہوئے لوگ ملازمتوں کے حق دار ہیں مگر دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت سے یکسر بے بہرہ۔دوسری طرف دین وشریعت کو جاننے والے اور عمل پیرا ہونے والے ہر قسم کی ملازمتوں سے محروم ہیں۔سرکاری دفاتر میں بیٹھے ہوئے بابو نہ دین جانتے ہیں

عالم کورس اردو

تحریر: صاحبزادہ محمد ضیاء الحق قادری رضوی

نہ اخلاقیات، ان کا اوڑھنا بچھونا پیسہ ہے۔ رشوت اور سفارش عام ہے اور عام آدمی ظلم کی چکی میں پس رہا ہے۔

دینی تعلیم کے حصول میں عام آدمی کی مشکلات:

☆ ایک عام آدمی جو سکول، کالج اور یونیورسٹی سے پڑھ کر عملی زندگی میں قدم رکھتا ہے وہ اگر دین سیکھنا بھی چاہے تو نہیں سیکھ پاتا کیونکہ مدارس کا ایک مخصوص طویل نصاب ہے جس کو پڑھنے کے لیے باقی سب مصروفیات کو ترک کرنا ضروری ہے۔

عالم کورس اردو کا اجراء:

☆ کوئی ایسا نظام اب تک موجود نہ تھا جس کے تحت عام دنیا دار لوگ اپنی دنیاوی تعلیم، ملازمت یا کاروبار کے ساتھ ساتھ ضروری دینی علم حاصل کر سکتے۔ اہلِ اسلام کی اس مشکل کے حل کی جانب برطانیہ میں مقیم ہمارے ایک جید عالمِ دین **خیر خواہِ اہلِ سنت مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی** نے توجہ فرمائی اور 2022ء میں **"عالم کورس اردو"** لانچ کر دیا۔ اس کورس کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

۱۔ مدارس کی مشکل تعلیم کے مقابلے میں انتہائی آسان اردو نصاب۔

۲۔ مضامین صرف پانچ۔۔۔قرآن، حدیث، فقہ، تصوف اور سیرت۔

۳۔ ہر مضمون کے لیے صرف ایک نصابی کتاب کا انتخاب:

قرآن فہمی کے لیے سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاہکار ترجمۂ قرآن **"کنز الایمان"** کے ساتھ حضرت صدر الا فاضل سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا تفسیری حاشیہ **"خزائن العرفان"**

حدیث فہمی کے لیے فقیہ اعظم ہند مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم تصنیف **"نزہۃ القاری شرح صحیح بخاری"**

علم فقہ کے لیے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ فقہی انسائیکلوپیڈیا **"بہارِ شریعت"**

تصوف کے لیے حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف **"احیاء العلوم"** کی تیسری، چوتھی اور پانچویں جلد کا

عالم کورس اردو

تحریر: صاحبزادہ محمد ضیاء الحق قادری رضوی

اردو ترجمہ

جانِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت سے آگاہی کے لیے شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف "سیرتِ مصطفیٰ"

۴۔ ہفتے میں پانچ دن روزانہ صرف آدھے گھنٹے کا آڈیو لیکچر بذریعہ وٹس ایپ یعنی پورے ہفتے میں صرف اڑھائی گھنٹے۔ اتنا وقت نکالنا کسی بھی مصروف سے مصروف آدمی کے لیے بھی مشکل نہیں ہے۔

۵۔ ہر لیکچر کی آڈیو کے ساتھ ساتھ کتاب کے متعلقہ صفحات کی پی ڈی ایف بھی مہیا کی جاتی ہے۔ نیز یوٹیوب لنک بھی مہیا کیا جاتا ہے۔

۶۔ ہر مسلمان جو اردو پڑھ یا سن کر سمجھ سکتا ہو داخلہ لینے کا اہل ہے۔ عمر، تعلیم وغیرہ کی کوئی شرط نہیں ہے۔

۷۔ کورس بالکل مفت ہے۔

۸۔ کورس کا داخلہ ہر وقت جاری ہے۔ حضرت خیر خواہِ اہلِ سنت مدظلہ کے پرسنل وٹس ایپ نمبر **00447853292843** پر اپنا اور اپنے شہر کا نام بھیجیں آپ کا داخلہ ہو جائے گا۔ داخلہ ہر وقت جاری ہے۔ جو سبق پڑھایا جا رہا ہو وہیں سے شروع کر لیں۔ دو سالہ سیشن کے اختتام پر نیا سیشن شروع ہو تو اس کے ساتھ اپنی پڑھائی جاری رکھیں، یوں دو سال میں آپ کا کورس مکمل ہو جائے گا۔

۹۔ آسانی کے لیے پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کو کئی زونز میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور ہر زون میں مردوں اور عورتوں کے لیے علیحدہ علیحدہ اساتذہ متعین کیے گئے ہیں۔ آڈیو لیکچر سنیں، پی ڈی ایف دیکھ لیں، سبق کے چند اہم نکات وائس یا ٹیکسٹ میسیج کی شکل میں اپنے متعلقہ معلم / معلّمہ کے نمبر پر بھیج دیں۔ اس سے آپ کی حاضری لگ جائے گی۔

۱۰۔ اگر ایک دن سبق سننے / پڑھنے کا موقع نہ ملے تو اگلے دن دو سبق اکٹھے مکمل کر کے میسیج کر دیں۔ پورا ہفتہ وقت نہ ملے تو چھٹی

عالم کورس اردو

تحریر: صاحبزادہ محمد ضیاء الحق قادری رضوی

والے دن پانچوں اسباق مکمل کرلیں۔ کسی قسم کی سختی نہیں ہے۔

۱۱۔ ہر چھ ماہ بعد امتحان ہوتا ہے۔ یہ امتحان بھی منفرد ہے۔ کتابوں سے دیکھ کر جوابات لکھنے ہوتے ہیں۔ ایک جواب کی تلاش میں دیگر کئی مسائل طالب علم کی نظر سے گزرتے ہیں، یوں پیپر حل کرتے ہوئے طالب علم پورے سلیبس کی دہرائی کر لیتا ہے۔

۱۲۔ امتحان دینے کی اجازت صرف ان طلباء وطالبات کو دی جاتی ہے جو اسباق کی حاضری باقاعدگی سے لگواتے ہیں۔

عالم کورس اردو کی اہمیت ومقبولیت:

☆ اس کورس کے ذریعے علمِ دین تک ہر مسلمان کی رسائی ممکن ہوگئی ہے۔ کسی بھی شعبے سے وابستہ شخص ہو، بآسانی گھر بیٹھے دین سیکھ کر اس پر عمل پیرا ہوسکتا ہے۔ مختصر عرصے میں اللہ رب العزت نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی رحمتوں کا صدقہ اس کورس کو زبردست مقبولیت عطا فرمادی ہے۔ پہلے ہی سیشن میں مختلف ممالک سے تین ہزار سے زائد لوگ وابستہ ہوئے اور قرآن وسنت کی تعلیمات سے فیض یاب ہوئے۔

عالم کورس اردو پر تنقید کا تجزیہ:

☆ یہ کورس اہلِ سنت کے لیے کسی نعمت سے کم نہ تھا اس لیے اہلِ علم نے اسے بہت سراہا مگر بعض علمائے کرام نے اسے ''درسِ نظامی'' کے مقابل کورس سمجھ کر شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ حضرت خیر خواہِ اہلِ سنت مدظلہ نے بارہا وضاحت کی کہ جو لوگ باقاعدہ درسِ نظامی کر سکتے ہیں انہیں ضرور کرنا چاہیے۔ ''عالم کورس اردو'' ان لوگوں کو حصولِ علمِ دین کی سہولت دے رہا ہے جو کسی بھی وجہ سے درسِ نظامی نہیں کر سکے۔ اور یہ کورس درسِ نظامی کا مقابل ہو بھی کیسے سکتا ہے کہ اس میں ہفتے میں اڑھائی سے تین گھنٹے کی پڑھائی ہے جبکہ درسِ نظامی کے طلباء روزانہ پانچ سے چھ گھنٹے کلاسیں لگاتے ہیں۔

☆ یہ ایسا زبردست کورس ہے جو درسِ نظامی کے طلباء اور فضلاء کو بھی کرنا چاہیے تاکہ مسلکِ اہلِ سنت کے مستند اکابرین کی

عالم کورس اردو

تحریر: صاحبزادہ محمد ضیاء الحق قادری رضوی

شاملِ نصاب تصانیف کے مطالعہ سے ان کے علم میں مزید پختگی آئے۔

☆ بعض علمائے کرام کی تنقید کے پیچھے ان کا یہ خدشہ بھی تھا کہ اس سے لوگوں کا درسِ نظامی کی طرف رجحان کم ہو جائے گا۔لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے۔درسِ نظامی کی اپنی اہمیت وضرورت ہے جسے گھٹایا نہیں جاسکتا۔

☆ یہ بھی کہا گیا کہ دوسال کا اردو کورس کر کے لوگ امام وخطیب بن بیٹھیں گے جس سے آٹھ سالہ درسِ نظامی پڑھے ہوؤں کا حق مارا جائے گا۔یقین جانئے ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔اس کورس کے شرکاء کا مقصد امامت وخطابت کا حصول نہیں ہے بلکہ وہ جانتے ہیں کہ امامت وخطابت کے اپنے کچھ تقاضے ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے تجوید وقرأت اور درسِ نظامی ضروری ہے۔عالم کورس اردو کرنے والوں کا مقصد فقط اتنا ہے کہ دین کا ضروری علم حاصل کر کے اس پر خود بھی عمل کیا جائے اور اپنے اہلِ خانہ کی بھی ضروری شرعی رہنمائی کی جائے۔

☆ کورس کے نام کو بھی بعض علماء نے تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ یہ نصاب پڑھ لینے والا عالم کہلانے کا حق دار نہیں ہے کہ عالم کے لیے درسِ نظامی ضروری ہے۔ان کی خدمت میں سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ارشاد رکھا گیا:

''عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مستقل ہو اور اپنی ضروریات کو کتاب سے نکال سکے بغیر کسی کی مدد کے۔''

(مفتی اعظم ہند الشاہ محمد مصطفیٰ رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ، الملفوظ، مکتبۃ المدینہ کراچی، 2009ء، حصہ اول، ص 58)

عالم کورس اردو کی یہی تو خوبی ہے کہ طالب علم کو اچھی طرح سکھا دیا جاتا ہے کہ کون سا مسئلہ کس کتاب سے ملے گا اور اسے کیسے تلاش کرنا ہے۔جسے یہ صلاحیت حاصل ہوگئی اسے عالم کا کم سے کم درجہ لازماً حاصل ہوگیا۔مذکورہ بالا واضح فرمانِ رضویہ کے باوجود ناقدین اپنی ضد پر اڑے رہے کہ نہیں اس کورس کے حامل کو کسی صورت عالم نہیں کہا جاسکتا۔عالم ہونے کے

عالم کورس اردو

تحریر: صاحبزادہ محمد ضیاء الحق قادری رضوی

لیے عربی کتاب سے مسئلہ تلاش کر لینے کی صلاحیت درکار ہے۔ بہرحال ایسے مہربانوں کی خدمت میں اب عالم کی وہ تعریف پیش کی جارہی ہے کہ جو سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ارشاد فرمائی ہے اور یہ ارشاد مبارکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی روایت کیا ہے اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بھی۔

مَنْ اَخَذَ السَّبْعَ الْاَوَّلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَهُوَ حَبْرٌ

''جس نے قرآن کی پہلی سات سورتیں سیکھ لیں پس وہ بہت بڑا عالم ہے۔''

(امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، مسند الامام احمد بن حنبل، مؤسسۃ الرسالہ بیروت، 2001ء، جلد 40، ص 501، 502،

حدیث 24443, 24444، جلد 41، ص 78، حدیث 24531 :

امام ابو بکر احمد بن الحسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ، الجامع لشعب الایمان، مکتبۃ الرشد ریاض، 2003ء، جلد 4، ص 70، حدیث 2191)

قرآنِ مجید کی پہلی سات طویل سورتیں السبع الاول یا السبع الطوال کہلاتی ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں: البقرہ، آلِ عمران، النساء، المائدہ، الانعام، الاعراف اور الانفال۔ بعض علماء سورۃ التوبہ کو بھی سورۃ الانفال کا حصہ قرار دے کر السبع الطوال میں شامل کرتے ہیں کیونکہ ان کے درمیان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم موجود نہیں ہے جب کہ بعض علماء ان کی بجائے ساتویں نمبر پر سورۃ یونس کو شامل کرتے ہیں۔ بہرحال ان سات سورتوں کا علم حاصل کرنے والا عالم ہی نہیں بلکہ حبر یعنی بہت بڑا عالم ہے۔ اور ہمارے عالم کورس اردو میں فقط یہی سات سورتیں نہیں پڑھائی جاتیں بلکہ پورے کا پورا قرآن مجید ترجمہ (کنز الایمان) اور تفسیر (خزائن العرفان) کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے اور فقط قرآن مجید ہی نہیں پڑھایا جاتا حدیث کی سب سے معتبر کتاب صحیح بخاری شریف بھی نزہۃ القاری کی روشنی میں مکمل پڑھائی اور سمجھائی جاتی ہے اور احناف کے مذہب کی امتیازی شان واضح کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فقہ حنفی کا عظیم انسائیکلو پیڈیا ''بہارِ شریعت'' جو کہ بیس (20) حصوں پر مشتمل ہے پورے کا پورا پڑھایا اور سمجھایا جاتا ہے۔ تفسیر، حدیث اور فقہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء و طالبات کی اخلاقی و روحانی تربیت کے پہلو پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے اور اس سلسلے میں امام محمد بن محمد غزالی علیہ الرحمۃ کی مایہ ناز تصنیف

عالم کورس اردو

تحریر: صاحبزادہ محمد ضیاء الحق قادری رضوی

''احیاء العلوم'' کی جلد نمبر تین، چار اور پانچ پڑھائی جاتی ہیں۔ اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت دلوں میں راسخ کرنے کے لیے ''سیرتِ مصطفیٰ'' بھی سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہے۔ کیا اس سب کچھ کے باوجود بھی اس کورس کی تکمیل کرنے والا عالم کا کم از کم درجہ نہیں پا سکتا؟

عالم کورس اردو کے پہلے دو سالہ سیشن کی کامیاب تکمیل:

☆ خیر خواہِ اہلِ سنت مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی بفضلِ تعالیٰ بہت پختہ علم کے مالک ہیں اور مسلکِ حقہ اہلِ سنت و جماعت (بریلوی) کے عظیم داعی ہیں۔ آپ کے اخلاص، مسلسل محنت اور جذبۂ خیر خواہیٔ اہلِ سنت کی برکت ہے کہ عالم کورس کا پہلا دو سالہ سیشن کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکا ہے جب کہ دوسرے سیشن کا پہلا سمسٹر بھی ختم ہونے والا ہے۔ اب تک مختلف ممالک سے تین ہزار سے زائد لوگوں نے ''عالم کورس اردو'' میں داخلہ لے کر اپنے پیارے دین کو سیکھنے کی راہ پر قدم رکھا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ ''عالم کورس اردو'' کے بانی، سرپرست اعلیٰ اور مدرس حضرت خیر خواہِ اہلِ سنت مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور ہمیں ان کی شفقتوں کے سائے میں دین سیکھ کر اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے، اللہ تعالیٰ ان کے تمام معاونین کو بھی اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین۔